السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جوجماعت اسلامی سے وابستہ ہے وہ حضرت معاویہؓ کے متعلق عقیدہ رکھتا ہے کہ وہ (نعوذباللہ) ظالم وجابر حکمران اوربد عتی تھے یزید کو بھی گمراہ اورانبیاء علیہم السلام کوغیر معصوم سمجھتا ہے کی ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بشرط صحت سوال، یہ سب باتیں گمراہی کی ہیں، حضرت امیر معاویہؓ رسول اللہ ﷺ کے جلیل القدر اورسچے صحابی تھے چہ جائیکہ (معاذاللہ) ظالم اورجابر ہوں حسب تصریح قرآن مجید وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ (الحدید) سے صحابہؓ سے جنت کاوعدہ فرمایاگیا ہے اوررضی اللہ عنہم ورضوا عنہ (التوبہ) کا سرٹیفکیٹ انہیں دنیا میں ہی عطا فرمادیاگیا ہے، صحابہؓ کے حق میں ایسے الفاظ گستاخی ہیں جن کے مرتکب کواپنے ایمان کی خیر منانی چاہیے یزید بھی گمراہ نہ تھا، اس کوتابعین میں شمار کیاگیا ہے انبیاء علیہم السلام کو معصوم سمجھنا اہل سنت والجماعت کا متفقہ عقیدہ ہے اس سے انکار عقیدہ صحیحہ سے انحراف ہے ایسے شخص کوہرگزامام نہیں بنانا چاہیے، وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوا ائمتکم خیارکم (دارقطنی) تم امام ایسے شخص کوبناوجوتم میں (عقیدہ عمل میں) سب سے بہتر ہو، (الاعتصام جلد نمبر ۳۱ ش نمبر،

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد10ص78

محدث فتویٰ